



خلاصہ خطبہ جمعہ 3 فروری 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:
اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے آپ ﷺ کے عاشق صادق حضرت مسیح موعود کو قرآن کی اشاعت اور اس کی حفاظت کے لئے بھیجا ہے۔ لیکن نام نہاد علماء آپ کے دعویٰ کی ابتداء سے ہی آپ کے خلاف ہیں۔ پاکستان میں ملا اور پھر ان کے ساتھ بعض سیاستدان بھی مل کر جماعت کے ممبران کے خلاف جھوٹے مقدمات گھڑتے پھر رہے ہیں۔ جبکہ قرآن کی صحیح خدمت جماعت احمدیہ ہی کر رہی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: کہ تین چیزیں ہیں جو تمہاری ہدایت کے لئے خدا تعالیٰ نے تمہیں دی ہیں۔ سب سے اول قرآن ہے۔۔۔۔ سو تم ہوشیار رہو اور قرآن کی تعلیم اور ہدایت کے خلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے ساتھ سوا احکام میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے اوپر بند کرتا ہے۔ حقیقی اور کامل نجات کی راہیں قرآن کریم نے کھولیں اور باقی سب اس کے ظل میں ہیں۔۔۔ سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا ہے "الْخِیْرُ کَلِمَہٗ فِی الْقُرْآنِ" کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔ تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی۔ تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے۔ اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے میں۔۔۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ کتاب جو تم پر پڑھی گئی اگر عیسائیوں پر پڑھی جاتی تو وہ ہلاک نہ ہوتے ہیں۔ پس اس نعمت کی قدر کرو جو تمہیں دی گئی۔ یہ نہایت پیاری نعمت ہے جو بڑی دولت ہے۔۔۔۔۔ قرآن کے بعد دوسرا ہدایت کا ذریعہ سنت اور پھر تیسرا حدیث ہے۔

پھر آپ علیہ السلام فرماتے ہیں:

" تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن شریف کو مجبور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اس میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔ جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے ان

کو آسمان پر مقدم رکھا جائے گا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ ﷺ۔ سو تم کو شش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ اور یاد رکھو کہ نجات وہ چیز نہیں جو مرنے کے بعد ظاہر ہوگی بلکہ حقیقی نجات وہ ہے کہ اسی دنیا میں اپنی روشنی دکھلاتی ہے۔ نجات یافتہ کون ہے؟ وہ جو یقین رکھتا ہے کہ جو خدا سچ ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اور تمام مخلوق میں درمیانی شفیع ہیں۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی (ﷺ) ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔“ (کشتی نوح روحانی خزائن جلد ۱۱۔ صفحہ ۱۳۱۳)

پھر حضور انور نے حضرت اقدس مسیح موعود کی تحریرات سے آنحضرت ﷺ کے خاتم النبیین اور قرآن کریم کے خاتم الکتب ٹھہرنے کے ثبوت اور قرآن کریم کی دوسری کتب پر افضلیت بیان کی۔ اور جماعت پر کئے جانے والے توہین رسالت، اور تحریف قرآن جیسے جھوٹے الزامات کا رد کیا۔

خطبہ ثانیہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا
وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ * وَأَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ * وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ * عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَكُمُ
اللَّهُ * إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَى وَيَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعْظُمُ لِعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ * اذْكُرُوا اللَّهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ *